سوال

نمازوں کو جمع کرنے کا حکم

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں مسجد میں نماز مغرب وعشاء کو جمع کرنا جائز ہے، لیکن گھر میں یہ جمع درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس جمع کی حکمت مشقت کو رفع کرنا ہے اور گھر میں نماز پڑھنے کی صورت میں کوئی مشقت نہیں ہے۔ لہذا جمع کا حکم بھی نہ ہوگا اور اگر کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھنے جاتا ہے۔ تو جماعت کے ساتھ جمع کر سکتا ہے بشرطیکہ

، ابنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الظُّہْرِ وَالعَصرِ، وَالْمَغرِبِ وَالعِشَاءِ بِالْمدِینَۃِ، فِی غَیرِ خَوفٍ وَلا مَطرٍ. قُلْتُ لابنِ عَبَّاسٍ : لِمَ فَعَلَ ذٰلِکَ ؟ قَالَ : کَیْ لایُحْرِجَ أُمَّتَہٗ۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر)

ت سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کو مدینہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے جمع فرمایا۔ سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ توا

اس روایت میں اس کا ذکر ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر خوف اور بارش کے بھی نمازوں کو جمع کیا ہے. جس سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارش اور خوف میں نمازوں کو جمع فرمایا کرتے تھے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2

محدث فتویٰ کمیٹی